صدارتی انتخابات میں 50 فیصد سے کم ووٹنگ ٹرن آؤٹ مسترد کرنے کا مطالبہ

(صفحہ نمبر ۱ سے آگے)

ووٹنگ کا وقت صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک تھا۔ ووٹنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہوا۔ ابتدائی نتائج کے مطابق ڈاکٹر ثمینہ رشید خٹک نے 11486.17 ووٹ حاصل کیے جو کل ڈالے گئے ووٹوں کا 15.99 فیصد بنتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل کے دوران بڑی تعداد میں خواتین ووٹرز کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا، کئی پولنگ اسٹیشنوں پر عملہ وقت پر نہیں پہنچا اور بعض مقامات پر بیلٹ پیپرز کی کمی کی شکایات سامنے آئیں۔ ان کے بقول یہ صورتحال انتخابی عمل کی شفافیت پر سنگین سوال اٹھاتی ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ رشید خٹک نے کہا کہ ’’ووٹ ڈالنے کے لیے شناختی کارڈ دکھانا لازم ہے، اس کے باوجود ایک ہی شخص کے نام پر کئی ووٹ کاسٹ کیے گئے، جو ریکارڈ کی درستی پر سوالیہ نشان ہے۔‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان شکایات کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد کمیشن قائم کیا جائے۔

دوسری جانب ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی عمل مکمل طور پر شفاف اور قانون کے مطابق تھا۔ ان کے مطابق ووٹنگ کا تناسب 50 فیصد سے کم ہونا کسی بھی طور پر انتخاب کو کالعدم قرار دینے کی وجہ نہیں بنتا۔ ’’ہر ووٹر کو اپنی مرضی سے ووٹ ڈالنے یا نہ ڈالنے کا حق حاصل ہے، اور ہم نے ہر ممکن سہولت فراہم کی تھی۔‘‘

(صفحہ آٹھ پر جائیے)

ماہانہ عشر کا 10 فیصد نہ نکالنے والے 100 سے زائد تاجروں کی دکانیں سیل

ضلعی محکمۂ زکوٰۃ کی کارروائی، 9 روز میں 13 لاکھ روپے وصولی کا ہدف، مقررہ مدت میں رقم جمع نہ کرانے والوں کے خلاف مزید کارروائی ہوگی

ہفتہ، 9 نومبر 2021ء

ضلعی محکمۂ زکوٰۃ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سلیم الدین کے مطابق ہر تاجر پر اس کے سالانہ منافع کا 2.5 فیصد عشر واجب ہے، جسے ماہانہ بنیادوں پر ادا کرنا ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’کئی تاجر سال کے آخر میں یکمشت رقم دینے کے عادی ہیں، جس سے غریب عزیز کا حق وقت پر نہیں پہنچتا، اس لیے ماہانہ ادائیگی کا نظام لازم کیا گیا ہے۔‘‘

(صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی، ڈپٹی کمشنر

ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت، ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا حکم، ہیلپ لائن 1700 قائم

ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا اچانک دورہ کیا، حاضری رجسٹر طلب کیا اور متعدد ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوگی اور ان کی تنخواہ روک لی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شفٹ میں کم از کم ایک سینئر ڈاکٹر اور دو ہاؤس آفیسرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا اچانک دورہ کیا، حاضری رجسٹر طلب کیا اور متعدد ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوگی اور ان کی تنخواہ روک لی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شفٹ میں کم از کم ایک سینئر ڈاکٹر اور دو ہاؤس آفیسرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔

(صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی، ڈپٹی کمشنر

ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت، ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا حکم، ہیلپ لائن 1700 قائم

ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا اچانک دورہ کیا، حاضری رجسٹر طلب کیا اور متعدد ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوگی اور ان کی تنخواہ روک لی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شفٹ میں کم از کم ایک سینئر ڈاکٹر اور دو ہاؤس آفیسرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔

(صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ کریں)

صدارتی انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ 123 قیدیوں سمیت 13 مختلف جیلوں میں منتقل

(صفحہ نمبر ۱ سے آگے)

ہوئی۔ ہنگامہ آرائی کے دوران قیدیوں نے بیرکوں کے دروازوں اور فرنیچر کو آگ لگا دی، جس سے بڑی مقدار میں سرکاری املاک جل کر راکھ ہو گئی۔ حکام کے مطابق فائر بریگیڈ کی 4 گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور تقریباً 3 گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہنگامہ آرائی کے دوران کچھ قیدیوں نے جیل کے اسلحہ خانے کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی، تاہم وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ ہم نے ہر ایک واقعے کی الگ الگ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ذمہ دار قیدیوں کے خلاف مقدمات درج کرائے جائیں گے اور ان کی سزائوں میں توسیع کی جائے گی۔

(صفحہ نمبر ۹ پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی، ڈپٹی کمشنر

ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت، ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا حکم، ہیلپ لائن 1700 قائم

ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا اچانک دورہ کیا، حاضری رجسٹر طلب کیا اور متعدد ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوگی اور ان کی تنخواہ روک لی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شفٹ میں کم از کم ایک سینئر ڈاکٹر اور دو ہاؤس آفیسرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔

(صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی، ڈپٹی کمشنر

ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت، ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا حکم، ہیلپ لائن 1700 قائم

ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا اچانک دورہ کیا، حاضری رجسٹر طلب کیا اور متعدد ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے غیر حاضر ڈاکٹر کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوگی اور ان کی تنخواہ روک لی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر شفٹ میں کم از کم ایک سینئر ڈاکٹر اور دو ہاؤس آفیسرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔

(صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ کریں)